Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡهِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

فون ۴۴۹ | ٹیلیگرام ... رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم ہفتہ | قیمت ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۲۸ محرم سنہ ۱۳۹۶ھ ۳۱ صلح ہش ۱۳۵۵ ۳۱ جنوری سنہ ۱۹۷۶ء | نمبر ۲۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۱ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت سے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ :۔

طبیعت پہلے کی نسبت خدا کے فضل سے بہتر ہے، الحمد للہ

احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت اور امان میں رکھے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا کہ تاحال ٹانگ میں شدید درد ہے۔ احباب خاص توجہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۳۰ صلح۔ آج بروز جمعۃ المبارک مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں فرمایا :۔

جیسا کہ اخبار پڑھنے والے احباب جانتے ہیں آجکل پھر جماعتِ احمدیہ کے خلاف بہت شور مچایا جا رہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ احمدی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ کیوں کہتے ہیں، قرآن پاک کو آخری شریعت کیوں کہتے ہیں، اذان کیوں دیتے ہیں اور اِس طرح خدائے واحد کا نام کیوں بلند کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

حضور نے فرمایا جب مخالفت شدت اختیار کر جائے تو ایسے وقت میں ہمیں وہی راہ اختیار کرنی چاہیئے جو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں آپؐ کے عظیم رُوحانی فرزند حضرت مہدئ معہود علیہ السلام نے اختیار کی اور وہ راہ یہ ہے کہ ؎

عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں
نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں
(حضرت مسیح موعودؑ)

یہ راہ دراصل قرآن کریم کی ہی بعض آیات کی تفسیر پر مبنی ہے۔ قرآن نے ہمیں دعا کی طرف متوجہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ ایسے وقت میں غصّے میں نہیں آنا، ایسا طریق اختیار نہیں کرنا جس سے فتنہ پیدا ہو بلکہ خدا تعالیٰ کے پیار کی چادر میں اپنے آپ کو نہاں کر لینا چاہیئے تاکہ خدا خود ہمارا متولی ہو جائے (اللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا (البقرہ) اور ہم اولیاء اللہ میں شامل ہو جائیں حضور نے فرمایا یہ بہت بڑا مقام ہے مگر اسے حاصل کرنے کے لئے اپنے نفس کو مارنا اور خدا کے سوا ہر دوسری چیز سے انقطاع ضروری ہے۔ یہ مقام انتہائی عاجزانہ دعاؤں سے حاصل ہوتا ہے۔ دعا سے خدا کی صفاتِ کاملہ کی معرفت حاصل ہوتی ہے اور معرفت سے محبت پیدا ہوتی ہے اور یہ محبت جب انتہا کو پہنچتی ہے تو پھر یارِ نہاں میں نہاں ہو جانے کا مقام حاصل ہو جاتا ہے۔

(باقی صفحہ ۶ پر)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

ہمارا تو سارا دار و مدار ہی دُعا پر ہے

دُعا ہی ایک ہتھیار ہے جس سے مومن ہر کام میں فتح پا سکتا ہے

"ہمارا تو سارا دارومدار ہی دعا پر ہے۔ دعا ہی ایک ہتھیار ہے جس سے مومن ہر کام میں فتح پا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مومن کو دعا کرنے کی تاکید فرمائی ہے بلکہ وہ دعا کا منتظر رہتا ہے ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو خاص فضل سے قبول فرماتا ہے۔ دعا سے انسان ہر ایک بلا اور مرض سے بچ جاتا ہے۔ ہم نے ایک دفعہ ایک اخبار پڑھا تھا کہ ایک تھانیدار کے ناخن میں پنسل کا ایک ٹکڑا کسی طرح سے چُبھ گیا۔ پنسل میں کچھ زہر بھی ہوتا ہے۔ تھوڑی دیر میں اس کے ہاتھ میں ورم ہونا شروع ہو گیا۔ بڑھتے بڑھتے ورم اِس قدر بڑھ گیا کہ کُہنی تک جا پہنچا اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا سہ چند بوجھ ہو گیا ہے۔ فوراً ڈاکٹر کو بُلایا گیا۔ ڈاکٹر نے کہا کہ اِس بازو میں زہر اثر کر گیا ہے تم اگر اس کو کٹانے پر راضی ہو تو جان بچ جائے گی ورنہ نہیں۔ وہ تھانیدار کٹانے پر راضی نہ ہوا۔ اس کے بعد تھوڑے ہی عرصہ میں وہ مر گیا۔ ہمارے بھی ایک دفعہ اسی طرح ناخن میں پنسل لگ گئی۔ ہم سیر کرنے گئے تو دیکھا کہ ہمارے ہاتھ میں بھی ورم ہونا شروع ہو گیا ہے تو ہمیں وہ قصّہ یاد آ گیا۔ مَیں نے اسی جگہ سے دعا شروع کر دی۔ گھر پہنچنے تک برابر دعا ہی کرتا رہا تو دیکھتا گیا ہوں کہ جب مَیں گھر پہنچا تو ورم کا نام و نشان تک بھی نہ تھا۔ پھر مَیں نے لوگوں کو دکھایا اور سارا قصّہ بیان کیا۔

اِسی طرح ایک دفعہ میرے دانت کو سخت درد شروع ہو گیا۔ مَیں نے لوگوں سے ذکر کیا تو اکثر نے صلاح دی کہ اس کو نکلوا دینا بہتر ہے۔ مَیں نے نکلوانا پسند نہ کیا اور دعا کی طرف رجوع کیا تو الہام ہوا وَاِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ یَشۡفِیۡنِ۔ اس کے ساتھ ہی مرض کو بالکل آرام آ گیا۔ اِس بات کو قریباً پندرہ سال ہو گئے ہیں۔ اسی سے ثابت ہوتا ہے کہ انسان کے ایمان کے موافق اسباب سے نفرت ہو جاتی ہے۔ جس قدر ایمان کامل ہوتا ہے اُسی قدر اسباب سے نفرت ہوتی جاتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۵۱، صفحہ ۵۲)

پبلشر :۔ مسعود احمد ؛ پرنٹر :۔ سید عبد الحی ؛ مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقامِ اشاعت :۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۳۱ صلح ۱۳۵۵ھش
۳۱ جنوری ۱۹۷۶ء

بے ایمانی اور خدا سے رُوگردانی کی ہمہ گیر وبا

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایک طرف مشرکوں، اہلِ کتاب اور منافقوں کی خصوصیات بیان کرکے اور دوسری طرف مومنوں کے اوصاف پر روشنی ڈال کر اِن دونوں گروہوں کے باہمی فرق کو خوب کھول کھول کر بیان کیا ہے۔ اس فرق کا خلاصہ یا لبِّ لباب یہ ہے کہ یہ دونوں حزب ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ ان میں سے اوّل الذکر گروہ حزب الشیطان ہے اور دوسرا حزب اللہ۔

ان دونوں گروہوں کے مابین ایک فرق اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمایا ہے کہ مشرکوں، اہلِ کتاب اور منافقوں کے گروہ کی ایک علامت یہ ہے کہ یہ لوگ ایک دوسرے کے ساتھی اور دوست ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کو اچھائیوں سے روکتے ہیں اور بُرائیوں کی تلقین کرتے ہیں جبکہ مومن ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں اور حقِ دوستی اس طرح ادا کرتے ہیں کہ وہ ایک دوسرے کو بُرائیوں سے منع کرتے ہیں اور نیکیاں بجا لانے کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اوّل الذکر گروہ کی اس خصوصیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ (التوبہ آیت ۶۷)

ترجمہ:۔ منافق مرد اور منافق عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ وہ بُری باتوں کا حکم دیتے ہیں اور اچھی باتوں کے خلاف تعلیم دیتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو (خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے) روکتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو ترک کر دیا سو اللہ نے بھی ان کو ترک کر دیا۔ منافق یقیناً اطاعت سے نکلنے والے ہیں۔

ہر چند کہ ان آیات میں منافقین کا ذکر کیا گیا ہے تاہم مشرکوں اور اہلِ کتاب کے اعمال کی جو تفصیل متعدد جگہ قرآن مجید میں بیان ہوئی ہے اور جو سراسر سرکشی و طغیان اعتداء اور بغاوت کی آئینہ دار ہے وہ اس حقیقت پر گواہ ہے کہ وہ نہ صرف خود خدا کے راستہ سے بھٹکے ہوئے ہوتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی خدا کی راہ اختیار کرنے سے روکتے ہیں۔ وہ خود تو بُرائیوں میں ملوث ہوتے ہی ہیں دوسروں کو بھی نیکی کا راستہ اختیار کرنے سے منع کرتے ہیں اور انہیں بُرائیوں میں ملوث رہنے کی ترغیب دیتے رہتے ہیں۔ اس کے بالمقابل اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی بنیادی صفت ہی یہ بیان فرمائی ہے کہ وہ نیکیوں کی تلقین کرتے ہیں اور بُرائیوں سے روکتے ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

(التوبہ آیت ۷۱)

ترجمہ:۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ وہ نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بُری باتوں سے روکتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ ایسے لوگ ہیں کہ اللہ ان پر ضرور رحم کرے گا۔ اللہ غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے غیر مومنوں اور مومنوں کے مابین پائے جانے والے اس بنیادی فرق کے نتیجہ پر بھی روشنی ڈالی ہے اور بتایا ہے کہ ایک دوسرے کو نیکیوں سے روکنے اور بُرائیوں کی تلقین کرنے کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مشرک اور منافق دونوں ہی گناہوں کے ارتکاب میں بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ برملا گناہوں کا ارتکاب کرتے ہیں اور اس پر اتراتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کی اس حالت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (المائدہ آیت ۶۳)

ترجمہ:۔ اور تُو ان میں سے بہتوں کو دیکھتا ہے کہ وہ گناہ اور زیادتی اور اپنے حرام کھانے (کے افعال) کی طرف دوڑ کر جاتے ہیں۔ جو کچھ وہ کرتے ہیں وہ یقیناً بہت بُرا ہے۔

ان کی اس حالت کو اللہ تعالیٰ نے دَآئِرَةُ السَّوْءِ بُرائیوں کے چکر یا گرداب سے بھی تشبیہ دی ہے جیسا کہ فرمایا عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ (الفتح آیت ۷)

اس کے بالمقابل مومن ایک دوسرے کو بُرائیوں سے روکنے اور نیکیوں کی تلقین کرنے کے نتیجہ میں نیکیوں میں ترقی کرتے چلے جاتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ مومنوں کے نیک اعمال کا تفصیل سے ذکر کرنے کے بعد فرماتا ہے

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝ (المومنون آیت ۶۲)

ترجمہ:۔ یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرنے والے ہیں اور وہ ان نیکیوں کی طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھتے جا رہے ہیں۔

الغرض اللہ تعالیٰ نے اس امر کو بڑی وضاحت سے بیان فرمایا ہے کہ غیر مومنوں اور مومنوں میں زمین آسمان کا فرق ہوتا ہے۔ دونوں ایک دوسرے کی ضد ہوتے ہیں۔ اوّل الذکر گناہوں کے چکر میں پھنسے ہوتے ہوتے ہیں جس میں سے وہ نکل نہیں سکتے۔ جبکہ مؤخر الذکر نہ صرف بدیوں سے دُور رہتے ہیں بلکہ نیکیوں میں مسلسل ترقی کر رہے ہوتے ہیں اور نیکیاں بجا لانے میں ان کے جذبہ و جوش کا یہ عالم ہوتا ہے کہ وہ ایک دوسرے پر سبقت لے جانے میں لگے رہتے ہیں۔

ان ہر دو گروہوں کا یہ فرق اتنا واضح ہے کہ قرآن مجید کا مطالعہ کرنے والا ہر شخص اس سے اچھی طرح آگاہ ہے لیکن آج جو حالت ہے اس کا اندازہ اخبارات میں آئے دن شائع ہونے والے مضامین سے بآسانی لگایا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر روزنامہ "نوائے وقت" بابت ۲۹ جنوری ۱۹۷۶ء کی "اشاعتِ ملّی" میں محمد باقر صاحب کا ایک مضمون بعنوان "اسلامی نظامِ حیات کے چند تقاضے" شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے مُلک میں گناہوں کی کثرت اور مسلسل افزائش کا ایسا دردانگیز نقشہ پیش کیا ہے کہ اسے پڑھ کر دل خون کے آنسو روتا ہے کہ ہمارے ہموطنوں کو جانا کدھر چاہیئے اور وہ جا کدھر رہے ہیں۔ کچھ نہ کچھ لوگ تو ہر معاشرہ میں ایسے ہوتے ہیں جو معاصی کے ارتکاب میں کوئی عار محسوس نہیں کرتے لیکن جب بُرائیاں اس کثرت سے پھیل جائیں کہ وہ ایک گرداب کی صورت اختیار کر لیں اور لوگوں کے لئے اُس بھنور سے نکلنا ممکن نہ رہے تو پھر تشویش کا لاحق ہونا اور دردمند دلوں کا اصلاحِ احوال کے لئے تڑپ اُٹھنا ایک قدرتی امر ہے۔

محمد باقر صاحب نے اپنے مضمون میں بُرائیوں کے وبا کی شکل میں پھیلنے کا دلدوز پیرایہ میں ذکر کرنے کے بعد ایک گوالے کے ساتھ جو دُودھ میں پانی ملا کر اسے بیچنے کا عادی ہے اپنی گفتگو درج کی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ انہوں نے ایک روز اس گوالے کو پاس بٹھا کر اسے اسلامی تاریخ کا یہ تابناک واقعہ سُنایا کہ حضرت عمرؓ کے عہد میں صبح صبح امیر المومنین کو ایک خیمے کے اندر سے دو عورتوں کے درمیان گفتگو کی آواز آئی۔ ماں بیٹی سے کہہ رہی تھی کہ بیٹی دُودھ میں کچھ پانی ملا لیا کرو تاکہ اس کی مقدار بڑھ جانے سے کچھ زیادہ آمد ہو جایا کرے۔ بیٹی نے جواب میں کہا امّی دُودھ میں ملاوٹ خدا کے احکام کا عدول ہے اور پھر تم یہ بھول رہی ہو کہ امیر المومنین حضرت عمرؓ کا زمانہ ہے ان کی گرفت کتنی مضبوط اور مبنی بر عدل ہے۔ یہ واقعہ سُن کر اُس گوالے نے جو جواب دیا وہ ہم یہاں نقل کرتے ہیں اُس نے کہا:۔

"آپ اُس تاریخ کی بات کرتے ہیں جب وہ لوگ تاریخ بنا رہے تھے جنہوں نے ہادیٔ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا اور سرچشمۂ ہدایت کے کلام اور اُسوۂ حسنہ سے فیضیاب ہوئے تھے۔ ہم بھی اِس وقت تاریخ بنا رہے ہیں۔ اب انسانی مسائل تو وہی ہیں لیکن ہم اُس بابرکت وقت سے بہت دُور نکل آئے ہیں جب دُودھ میں ملاوٹ کو کم از کم کچھ آدمی گناہ سمجھتے تھے اور مجازات کے لئے حضرت عمرؓ جیسے آدمی معاشرے میں موجود تھے جن کا اپنا ضمیر، قول اور عمل سب کچھ خدا کی دی ہوئی میزان پر نپ تُل رہا تھا...... پانی ملا دُودھ تو صرف ایک علامت ہے اُس بے ایمانی اور خدا سے روگردانی کی جو معاشرے کو اپنی گرفت میں لئے ہوئے ہے۔ ورنہ میں گراں فروشی کے بعد جب جانوروں کا چارہ لینے جاتا ہوں تو دوسرے بھی تمام چیزیں ملاوٹ والی اور کم تول کر بہت مہنگی دیتے ہیں لیکن مجھے لُوٹ کر جب وہ سبزی گوشت لینے جاتے ہیں تو اُن کے ساتھ بھی وہی دھوکہ ہوتا ہے جو وہ مجھ سے کرتے ہیں۔ سبزی گوشت والے جب لوگوں کو لُوٹ کر اپنے بچوں کو مدرسوں میں بھیجتے ہیں تو ان کے ساتھ وہاں یہ فریب ہوتا ہے کہ انہیں باقاعدہ تعلیم نہیں دی جاتی۔ سو بچے سکول میں داخل ہوں تو میٹرک تک پہنچتے پہنچتے بمشکل دس پاس ہوتے ہیں۔ پھر مستقبل تاریک دیکھ کر وہ بھی فریب، رشوت اور بدعملی کے زینوں پر رینگنا شروع کر دیتے ہیں تاکہ دنیا میں اپنا کوئی مقام پیدا کر سکیں...... گزشتہ بیس پچیس سال میں پاکستان میں بیشتر اسی قسم کی پود آگے بڑھی ہے جو خوفِ خدا سے سراسر عاری ہے اور فریب، بدعملی اور بے ایمانی اس کی رگ و پے میں سرایت کر چکی ہے۔ حضور! یہ تو ایک چکر ہے جو ہر آدمی کے ساتھ صبح سے شروع ہوتا ہے اور شام تک چلتا رہتا ہے۔ پھر اگلی صبح کو اسی طرح شروع ہو کر رات کو اختتام پذیر ہوتا ہے۔ میں تو کہتا ہوں کہ انسان رات کو بھی جاگتا رہتا تو اسی چکر میں گرفتار رہتا۔ یہ غنیمت ہے کہ بیشتر انسان رات تک تھک کر سو جاتے ہیں اور جو جاگتے رہتے ہیں ان کے متعلق آپ کچھ زیادہ بہتر جانتے ہیں کہ وہ (باقی صفحہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفتہ قرآن مجید

قرآنی احکام دربارہ عبادات

مکرم مولوی محمد منور صاحب فاضل

ہفتہ قرآن مجید کے سلسلہ میں احباب کی راہنمائی کے لئے مقررہ مضامین میں سے دو مضامین پر مختصر نوٹ الفضل مجریہ ۲۷، ۲۸ جنوری ۱۹۷۶ء میں شائع ہو چکے ہیں باقی نوٹ اب شائع کئے جا رہے ہیں (ادارہ)

۱- قرآن مجید نے انسانی پیدائش کی غرض ہی عبادت قرار دی ہے۔ ارشاد قرآنی ہے:-
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (الذاریات)
میں نے عوام و خواص کو صرف اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔

۲- يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (بقرہ ۲۲)
اے لوگو اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تم کو پیدا کیا اور ان کو بھی جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم متقی ہو۔

۳- قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ۔ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ (المومنون ۲و۳)
یقیناً وہ لوگ کامیاب ہو گئے جو اپنی نمازوں میں خشوع و خضوع کرتے ہیں

۴- وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ (البقرہ ۴۴)
اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور جھکنے والوں کے ساتھ جھکو

۵- قُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ (بقرہ ۲۳۹)
اللہ کے لئے عجز اور خاموشی سے کھڑے ہو جاؤ۔

۶- إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا۔ (نساء ۱۰۴)
مومنوں پر نماز وقت مقررہ پر فرض ہے۔

۷- وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ (اعراف ۳۰)
اور اپنی توجہ کو ہر مسجد کے پاس قائم کیا کرو اور خدا کو پکارو خالص کرتے ہوئے اس کے لئے دین کو

۸- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا۔ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا (احزاب ۴۲ و ۴۳)
اے مومنو اللہ کو بہت یاد کیا کرو اور اس کی صبح و شام تسبیح کیا کرو

۹- سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى (الاعلیٰ ۲)
اپنے بلند و بالا رب کی تسبیح کیا کرو۔

۱۰- أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي (طہ ۱۰)
نماز محض میرے ذکر کے لئے قائم کرو۔

۱۱- إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ (عنکبوت ۴۶)
یقیناً نماز کھلی بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ فعل سے بچاتی ہے۔

۱۲ قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ (ابراہیم ۳۲)
اے رسول میرے ان بندوں سے جو ایمان لا چکے ہیں کہہ دے کہ نماز کو عمدگی سے ادا کیا کریں۔

۱۳- يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ (البقرہ ۴)
اور متقی وہ ہیں جو نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو ہم نے انہیں دیا ہے اس سے خرچ کرتے رہتے ہیں۔

۱۴- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (بقرہ ۱۸۴)
اے مومنو تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں۔ جیسا کہ تم سے پہلی اقوام پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم ہر قسم کی برائیوں سے بچو۔

۱۵- وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ (البقرہ ۱۹۷)
حج اور عمرہ کو اللہ کی خاطر پورا کرو

۱۶- وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (جمعہ) اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

۱۷- أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ (رعد ۲۹)
صرف خدا تعالیٰ کی یاد سے ہی دلوں کو اطمینان ہوتا ہے۔

۴- حسنِ معاشرت اہل خانہ اور قرآن مجید

از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر

قرآن مجید نے اہل خانہ کی حسن معاشرت پر تاکیدی انداز میں ارشاد فرمایا ہے کیونکہ معاشرہ اور سوسائٹی میں اطمینان اور اعتماد کی فضا پیدا کرنے کے لئے اہل خانہ کے ساتھ حسن معاشرت ایک نہایت ہی اہم پہلو ہے جس کی حقیقت کو نظر انداز کرنے سے زندگی اجیرن ہو جاتی ہے۔ آئندہ نسل کی تربیت پر اہل خانہ کے ساتھ حسن معاشرت کے اثرات گہرے ہوتے ہیں۔ اس لئے جماعت کے ہر فرد کو اس قرآنی ارشاد پر عمل کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-
وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً۔ (الروم ۲۲)
اللہ تعالیٰ کی واضح نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ اس نے تمہاری جنس سے تمہاری بیویاں بنائیں تاکہ تم ان سے سکون و راحت حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت و رحمت پیدا کر دی۔

۲- هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا (الاعراف ۱۹۰)
وہ خدا ہی ہے جس نے تمہیں ایک جیسی طبیعت سے پیدا کیا ہے اور اسی طبیعت سے اس کا جوڑا پیدا کیا تا اس سے سکون حاصل کرے۔

۳- هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ (البقرہ ۱۸۸)
عورتیں تمہارے لئے لباس ہیں اور تم خود عورتوں کے لئے لباس ہو
ان آیات بالا میں نکاح و شادی کا مقصد باہمی محبت، سکون اور عفت کی حفاظت اور پاکدامن زندگی گذارنا ہے۔

اصولی طور پر اسلام میں میاں بیوی کے حقوق ایک جیسے ہیں اور ان میں مساوات کی روح کار فرما ہے۔ فرمایا:-
وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ۔ (البقرہ ۲۲۹)

جس طرح عورتوں پر کچھ فرض ہیں ویسے ہی عورتوں کو کچھ حقوق بھی حاصل ہیں اور مردوں کو ان پر ایک طرح کی فوقیت حاصل ہے اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ عورتوں کے فرائض یوں فرمایا:-
فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ (النساء ۳۵)
نیک عورتیں اپنے خاوندوں کی فرمانبردار ہوتی ہیں اور ان کی غیر حاضری میں آبرو کی حفاظت کرتی ہیں۔

اس آیت کریمہ میں عورت کو صالحہ۔ فرمانبردار اور محافظ قرار دیا گیا ہے صالحہ عورت وہی ہے جو دینی خاندان کے استحکام۔ بچوں کی اچھی تربیت اور خانگی زندگی میں خوشگوار حالات پیدا کرے۔ خدا تعالیٰ نے مردوں کو ارشاد فرمایا وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ (نساء ۲۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ عورتوں کے ساتھ نیک سلوک کی زندگی گزارو اس آیت میں عورتوں سے حسنِ معاشرت کا ارشاد ہے جو خانگی زندگی کو خوشگوار نمونہ جنت بنانے کیلئے ضروری ہیں۔ خاوند کا فرض ہے کہ وہ اپنے اہل و عیال کے لئے قوّام نگران اعلیٰ ہو۔ فرمایا:۔

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰہُ بَعْضَھُمْ عَلٰی بَعْضٍ وَّ بِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِھِمْ (النساء ۳۵)

مرد عورتوں کے نگران اور ذمہ دار ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اور اس لئے کہ انہوں نے اپنے مالوں سے کچھ خرچ کیا ہے۔

● ـــ والدین کے حقوق

۱۔ قرآن کریم میں والدین کے حقوق پر بہت تاکید کی گئی ہے ـــ فرمایا

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْہِ حُسْنًا ۵ (عنکبوت ۹)

ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔

۲۔ وَاعْبُدُوا اللّٰہَ وَلَا تُشْرِکُوْا بِہٖ شَیْئًا وَّ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا (النساء ۳۷)

تم خدا کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

۳۔ اَنِ اشْکُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْکَ (لقمان ۱۵)

ہم نے انسان کو وصیت کی ہے کہ وہ میرا شکر ادا کرے اور اپنے والدین کا

۴۔ فَلَا تَقُلْ لَّھُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْھَرْھُمَا وَقُلْ لَّھُمَا قَوْلًا کَرِیْمًا (بنی اسرائیل ۲۴)

تو ان کو اُف تک نہ کہہ اور نہ ان کو جھڑک اور ان سے ادب سے گفتگو کر۔

۵۔ وَاخْفِضْ لَھُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَۃِ (بنی اسرائیل ۲۵)

اور ان دونوں کے آگے رحم کے ساتھ عاجزی کا بازو جھکا۔

۶۔ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا (بنی اسرائیل ۲۵)

اور کہہ میرے رب تو ان پر رحم کر جس طرح انہوں نے مجھے چھوٹے ہوتے ہوئے پالا۔

۷۔ یَسْئَلُوْنَکَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ۔ (البقرہ ۲۱۶)

تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں کہہ جو کچھ بھی اچھے مال سے خرچ کرو پس وہ والدین کے لئے ہے

● ـــ اولاد کے حقوق کے متعلق فرمایا:۔

۱۔ قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَھُمْ سَفَھًا بِغَیْرِ عِلْمٍ۔ (الانعام ۱۴۱)

یقیناً وہ خسارہ میں ہیں جنہوں نے اپنی اولاد کو کم عقلی سے لاعلمی میں قتل کر دیا عربی زبان میں لفظ قتل وسیع معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ یہاں قتل سے مراد اولاد کی تعلیم اخلاقی نگرانی اور حفظان صحت سے غفلت ہے

۲۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا (تحریم ۷)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آگ سے بچاؤ۔

والدین کا فرض ہے کہ وہ اپنی اولاد کے لئے دعائیں کرتے رہیں فرمایا:۔

وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ (الاحقاف ۱۶)

میرے لئے میری اولاد کی اصلاح کر!

اور ورثہ میں اہل خانہ کے مالی حقوق کی تعلیم قرآنی ارشاد کے مطابق ہونی چاہیئے فرمایا:۔

یُوْصِیْکُمُ اللّٰہُ فِیْٓ اَوْلَادِکُمْ لِلذَّکَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَیَیْنِ

فَاِنْ کُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَیْنِ فَلَھُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَکَ وَاِنْ کَانَتْ وَاحِدَۃً فَلَھَا النِّصْفُ (النساء ۱۲)

خدا تمہاری اولاد کے متعلق تمہیں تاکیدی حکم دیتا ہے مرد کے لئے دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہو اگر اولاد میں دو یا اس سے زیادہ اور عورتیں ہوں تو ان کے لئے اس کی دو تہائی ہے اور اگر اکیلی ہو تو اس کے لئے نصف ہے۔

الغرض قرآن کریم نے اہل خانہ کے ساتھ حسنِ معاشرت پر تاکیدی ارشادات بیان فرمائے ہیں اگر ان پر عمل کیا جائے تو گھریلو زندگی خوشگوار ہوگی۔ گھر میں سکون اور اعتماد کی فضا ہوگی اور گھر کے ہر فرد کی زندگی مسرت سے گذرے گی۔

۵ ـ یتیموں کی خبرگیری اور قرآنی تعلیم

(از مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف)

۱۔ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَۃَ۔ وَمَآ اَدْرٰکَ مَا الْعَقَبَۃُ۔ فَکُّ رَقَبَۃٍ۔ اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَۃٍ۔ یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَۃٍ۔ اَوْ مِسْکِیْنًا ذَا مَتْرَبَۃٍ۔

(البلد ۱۲ تا ۱۷)

پس کیوں نہ وہ خدا کے قرب کی گھاٹی پر چڑھا اور تجھے کون بتائے کہ وہ گھاٹی کیا ہے وہ گردن کو آزاد کرنا ہے یا قحط سالی کے ایام میں قریبی یتیموں کا کھانا کھلانا ہے یا اس مسکین کی خبرگیری ہے جو خاک آلودہ ہے۔

۲۔ فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْھَرْ۔ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْھَرْ۔ وَاَمَّا بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ۔ (الضحیٰ ۱۰ تا ۱۲)

پس یتیم پر ظلم مت کر۔ اور سوالی کو ڈانٹ نہ اور اپنے رب کی نعمت کا شکر ادا کر

۳۔ کَلَّا بَلْ لَّا تُکْرِمُوْنَ الْیَتِیْمَ۔ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ وَتَاْکُلُوْنَ التُّرَاثَ اَکْلًا لَّمًّا وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا۔ (الفجر ۱۸ تا ۲۱)

تم بھی تباہی سے ہرگز نہیں بچ سکتے۔ تم یتیم کا اکرام نہ کرتے تھے اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے تھے اور تم ورثہ کے مال کو خوب کھاتے تھے اور مال کی تمہیں بہت محبت تھی۔

حدیث

عن سہل بن سعدؓ قال قال رسول صلی اللہ علیہ وسلم انا وکافل الیتیم فی الجنۃ کھاتین واشار باصبعیہ یعنی السبابۃ والوسطی (ترمذی ابواب البر والصلۃ باب ما جاء فی رحمۃ الیتیم وکفالتہ)

یتیم کی پرورش کرنے والا اور میں ان دو انگلیوں کی طرح ہوں گے اور حضور نے شہادت کی انگلی اور اس کے ساتھ کی بڑی انگلی کی طرف اشارہ کر کے دکھایا۔

۲۔ عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من قبض یتیمًا من بین المسلمین الی طعامہ وشرابہ ادخلہ اللہ الجنۃ البتۃ الا ان یعمل ذنبًا لا یغفر

(ترمذی ابواب البر والصلۃ باب ما جاء فی رحمۃ الیتیم وکفالتہ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مسلمانوں میں سے کسی یتیم کو اپنے کھانے پینے میں شریک کیا اللہ اسکو قطعی طور پر جنت میں داخل کرے گا۔ سوائے اسکے کہ کوئی ایسا گناہ کرے جو بخشا نہ جا سکتا ہو (یعنی شرک)

۳۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انی احرج حق الضعیفین الیتیم والمرأۃ (ریاض الصالحین)

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں دو کمزوروں کے حق کو سلب کرنا گناہ قرار دیتا ہوں ایک عورت اور دوسرا یتیم کا حق۔

(باقی [illegible] پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیکرٹری صاحبان تحریک جدید توجہ فرمائیں!

جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر کے سیکرٹری تحریک جدید مکرم محمد الطاف صاحب صدیقی نے امسال سیالکوٹ شہر کے وعدہ جات گزشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ اوّلین فرصت میں بھجوا کر بڑی مستعدی اور اخلاص کا ثبوت دیا ہے جزاہ اللہ تعالیٰ۔ اب وہ مزید اضافہ کے لئے کوشاں ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے مکرم چوہدری شہباز احمد صاحب سے ۵۰۰/- روپے کا وعدہ لینے اور ساتھ ہی وصولی کی اطلاع دی ہے جملہ سیکرٹری صاحبان اسی طرح اپنے شعبہ کا ہر آن خیال رکھیں تو اشاعت اسلام کے ثواب سے وہ وافر حصہ پا سکتے ہیں۔

قارئین کرام مکرم صدیقی صاحب اور مکرم شہباز صاحب کے لئے دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ ان کے اموال و نفوس میں خیر و برکت عطا فرمائے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اطفال و ناصرات کا سالانہ انعامی مقابلہ مضمون نویسی

امسال اطفال و ناصرات کے سالانہ انعامی مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بچوں سے حسن سلوک" مقرر کیا گیا ہے۔

(۱) مقالہ ڈیڑھ ہزار الفاظ پر مشتمل ہو (۲) حوالہ جات سے مزین ہو جن میں (۳) کتاب اور مصنف کا نام درج کیا جائے (۴) اوّل، دوم، سوم مقالہ نگاروں کو بالترتیب ۵۰/- روپے ۳۰/- روپے اور ۲۰/- روپے انعام دیا جائے گا (۵) مرکز میں مقالہ وصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۱؍جولائی ہوگی۔ اطفال و ناصرات ابھی سے مقالہ کی تیاری شروع کر دیں۔

(سیکرٹری تعلیم و تربیت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین مجالس کی خدمت میں ضروری گزارش

قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ وہ اپنی رپورٹ کارگزاری بابت ماہ دسمبر جلد از جلد مرکز کو ارسال کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب

ماہ فروری میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "انفاخ قدسیہ" مقرر کی گئی ہے۔ قائدین اس کتاب کا خدام سے مطالعہ کرائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

پتہ درکار ہے

مکرم محمد حنیف صاحب ولد محمد شریف صاحب نے مع حصہ وصیت نمبر ۱۹۵۲۳ مورخہ ۱۷۔۹۔ کو وصیت کی تھی۔ سابقہ ایڈریس 30/4 حونول گارڈن نیو ٹاؤن کراچی نمبر ۵ تھا۔ اگر کسی صاحب کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا موصی مذکور خود پڑھیں تو دفتر وصیت سے رابطہ قائم کریں۔ وصیت کے معاملہ میں ان سے ضروری خط و کتابت کرنی ہے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز سد ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار بیمار ہے ایکسرے کے ذریعہ معلوم ہوا ہے کہ بائیں طرف پھیپھڑے میں تکلیف ہے نیز ذیابیطس بھی ہے۔ دن بدن کمزوری بڑھ رہی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے اور خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق بخشے۔ (ڈاکٹر غلام محمد حق معلم وقف جدید)

دُعائے مغفرت

محترم میاں شمس الدین صاحب آف گولیکی ضلع گجرات ۲۸؍جنوری ۱۹۷۶ء کو قریباً تین بجے بعد دوپہر بعمر ۹۵ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم نے خلافت ثانیہ کے پہلے جلسہ سالانہ منعقدہ دسمبر ۱۹۱۴ء کے موقع پر سلسلہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی اور تا وفات اپنے عہد بیعت پر قائم رہے۔ بہت مخلص، دعا گو اور تہجد گزار بزرگ تھے۔ ظہر و عصر کی نمازیں بالعموم مسجد مبارک میں ادا کرتے تھے۔ ۲۵ سال سے اپنے بچوں کے پاس دارالصدر غربی ربوہ میں مقیم تھے۔ آپ کے دو بچوں میں سے مکرم چوہدری محمد شریف صاحب خالد ایم۔اے، ایل ایل بی پہلے سلسلہ کے دفاتر میں خدمات بجالاتے رہے اور پھر ایک عرصہ تک تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں بطور پروفیسر متعین رہے۔ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ایم۔ایس سی پہلے فضل عمر انسٹی ٹیوٹ میں متعین رہے پھر کماسی غانا میں پندرہ سال تک تدریسی خدمات بجالاتے رہے۔ اب کچھ عرصہ سے وہ نائیجیریا میں متعین ہیں۔

۲۹؍جنوری کو بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت احاطہ مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد موصی ہونے کی وجہ سے تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم سید محمود احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ نے دعا کرائی۔

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب ایم۔اے ناظر ضیافت نے تجہیز و تکفین اور دوسرے کاموں میں بہت مدد دی۔ سارا وقت ساتھ رہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام سے نوازے پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور بیش از بیش خدمتِ سلسلہ بجالانے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

رپورٹ کارگزاری انصاراللہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے اکثر مجالس انصار اللہ میں دینی کام جاری رہتا ہے اور مرکز کے سالانہ لائحہ عمل پر عمل کیا جاتا ہے مگر بعض مجالس ایسی ہیں جو اس کام کی رپورٹ اور اپنی مساعی کی اطلاع مرکز میں نہیں بھجواتیں اور اس طرح پروگرام کا ایک حصہ تشنہ رہتا ہے۔ نئے سال میں مجالس اس بات کا عزم کریں کہ وہ ہر ماہ کی رپورٹ کارگزاری مرکز کے مطبوعہ رپورٹ فارم پر ہر ماہ کی دس تاریخ تک مرکز میں بھجوا دیا کریں گی۔ اللہ تعالیٰ سب مجالس کو اس کی توفیق عطا کرے۔ آمین (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم محمد علی صاحب چک ۲۸۵ ننگل ضلع شیخوپورہ نے اطلاع دی ہے کہ میرے بیٹے منیر احمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کا درج ذیل ترکہ ثابت شدہ ہے (۱) مبلغ ۲۲۷۳/۲۰ روپے دفتر پراویڈنٹ فنڈ (۲) مبلغ ۲۴۵/۷۸ روپے امانت ۳۱۶/۴۶ تحریک جدید ربوہ۔

استدعا ہے ترکہ مذکورہ بالا میرے بیٹے ناصر احمد صاحب کو ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔ دیگر وارثان مرحوم کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔ (ناظم دارالقضاء)

یتیموں کی خبر گیری اور قرآنی تعلیم

(بقیہ صفحہ ۴)

(۴) کُن للیتیم کالاب الرحیم۔
یتیم کے لئے شفیق باپ کی طرح ہو جا۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے متعلق بہت کچھ مختلف واقعہ پر فرمایا۔ آپ نے ایک بار فرمایا اگر قوم کو یہ علم ہو کہ ہمارے بعد ہمارے یتیم بچوں کے مُنہ پر طمانچے پڑیں گے تو وہ جرأت سے جان نہ دیں گے لیکن اگر ان کو علم ہو کہ ہمارے بچوں کی کفالت کے لئے یہ ایک دوسرے سے لڑیں گے تو وہ بڑھ بڑھ کر جان دینگے مرض الموت میں حضور اسامہؓ یتیم کے سر پر ہاتھ رکھتے تھے اور پھر ہاتھ کو آسمان کی طرف بلند کرتے تھے اسامہؓ کہتے ہیں حضور میرے لئے دعا فرماتے تھے۔

حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا میری بڑی خواہش رہی ہے کہ میرے گھر میں یتیم کی اسی طرح پرورش ہو جیسی میرے بچوں کی۔

قائدین کرام! ۴؍فروری تا ۱۰؍فروری ہفتۂ وصولی منائیں۔ (مہتمم مالی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب وکیل القانون کی وفات پر
مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ کی تعزیتی قرارداد

مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان کا یہ ہنگامی اجلاس مجلس کے ایک مخلص ممبر اور دیرینہ رفیق کار محترم چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب بیرسٹر وکیل القانون تحریکِ جدید کی اچانک وفات پر اپنے دلی جذباتِ رنج کے اظہار کے لئے منعقد کیا جا رہا ہے جو مورخہ ۱۳/۱/۷۶ بروز منگل مطابق ۱۰ محرم مختصر سی علالت کے بعد سیالکوٹ میں اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم چوہدری صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک مخلص صحابی حضرت چوہدری محمد الدین صاحب رضی اللہ عنہ آف کھاریاں کے فرزند اور ایک مخلص اور دیرینہ احمدی خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ قانون کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد آپ نے گورنمنٹ کی بارہ سال سروس کی۔ آپ کی طالب علمی اور سروس کا ریکارڈ نہایت اعلیٰ رہا۔ نیکی اور اخلاص نے آپ کے دل میں خدمتِ اسلام کے جذبہ کو ابھارا اور آپ تحریک وقفِ زندگی کے تحت ۹/۴/۱۹۴۶ کو دنیوی شاندار مستقبل کو خیرباد کہہ کر اپنے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آ حاضر ہوئے۔ قادیان آنے کے بعد آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے کچھ عرصہ کے لئے نائب ناظر دعوۃ و تبلیغ مقرر فرمایا۔ پھر حضور کے ارشاد پر ۱۲/۱/۱۹۴۸ کو آپ قانون کی اعلیٰ تعلیم ـــ بیرسٹری کے لئے انگلستان روانہ ہوئے۔ تکمیلِ تعلیم کے بعد ۹/۷/۱۹۴۹ کو پاکستان واپس آئے اور ۲/۵/۱۹۵۰ کو بطور وکیل القانون شعبۂ قانون کا چارج لیا۔ شروع میں کئی سال تک تحریکِ جدید اور صدر انجمن احمدیہ دونوں کا کام آپ ہی کے سپرد تھا۔ بعد میں صدر انجمن احمدیہ کے علیحدہ مشیرِ قانونی آنے پر آپ وکیل القانون کے طور پر تادمِ آخر سلسلہ کا کام نہایت اخلاص، تندہی اور توجہ سے کرتے رہے۔ آپ نہایت سادگی پسند، منکسر المزاج، خوش اخلاق اور شگفتہ رو تھے اور انہی خصائلِ حمیدہ کے باعث آپ کی تعریف میں لوگ رطب اللسان تھے۔ صحیح قانونی مشورہ دینا اور ہر شخص کی ممکن امداد کرنا آپ کی امتیازی صفت تھی۔ خصوصاً متروکہ جائیدادوں کے کلیموں کے سلسلہ میں جماعتی امور کی سرانجام دہی کے علاوہ کثیر تعداد میں احبابِ جماعت آپ کی خدمات سے مستفید ہوتے رہے۔ الغرض آپ کی ساری زندگی جماعت اور خدمتِ خلق کے لئے وقف رہی۔ جس شخص کو بھی آپ سے واسطہ پڑا اُس کے دل پر آپ کی خوشگوار یادوں اور جذبۂ امتنان کے نقوش ثبت ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور آپ کی قربانیوں اور اخلاص کو قبول کرتے ہوئے اپنا اور اپنے محبوب رسول کا قرب عطا فرمائے۔ آمین

تحریکِ جدید کے تمام کارکن اِس صدمہ میں چوہدری صاحب مرحوم کے خاندان اور اعزاء و اقرباء کے غم میں شریک ہیں اور چوہدری صاحب کی وفات کو ایک بڑا قومی اور جماعتی نقصان سمجھتے ہیں۔ ہم اپنے دلی جذبات کے ساتھ چوہدری صاحب مرحوم کی بیگم صاحبہ، آپ کے بیٹوں، بیٹیوں اور آپ کے تینوں مخلص اور سلسلہ کی خدمت بجا لانے والے بھائیوں سے ہمدردی اور غم کا اظہار کرتے ہوئے دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ سب پسماندگان اور سوگوار دوستوں کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کی اولاد کو اس نیک نمونہ کو اختیار کرنے کی توفیق دے جو آپ کا طرّۂ امتیاز تھا۔

(سیکرٹری مجلس تحریکِ جدید)

دُعائے مغفرت

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ زوجہ محترم شیخ چراغ الدین صاحب مرحوم (برادر اصغر مکرم کیپٹن شیخ نواب دین صاحب آف ربوہ حال کراچی) ۲۵-۲۶ جنوری کی درمیانی شب کو اڑھائی بجے عارضہ قلب سے ۷۲ سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

جنازہ اسلام آباد سے ربوہ ان کے داماد مکرم شیخ عبدالرشید صاحب غالب منیجر زرعی ترقیاتی بینک کے مکان واقع محلہ دارالرحمت وسطی میں لایا گیا۔ ۲۷ جنوری کو ساڑھے نو بجے صبح دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے لان میں محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر مکرم مولوی روشن دین صاحب سابق مبلغ افریقہ نے دعا کرائی۔

مرحومہ نیک اور مخلص احمدی تھیں۔ چار صاحبزادے (مکرم سراج الدین صاحب کاظم ایم۔ اے ایل ایل بی اسلام آباد، مکرم پروفیسر خیر الدین صاحب شاہد ایم۔ اے کراچی، مکرم ڈاکٹر امین الدین صاحب اسلام آباد اور مکرم نواز الدین صاحب انجنیئر مرچنٹ نیوی) اور تین بیٹیاں اور بہت سے پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت کرے اور انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام دے اور مرحوم کے بیٹوں، بیٹیوں اور دیگر لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

لجنہ اماء اللہ کے جلسہ سالانہ کے سٹور کیلئے مزید سامان

جلسہ سالانہ ۱۹۷۵ء کے موقع پر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سٹور کے لئے لجنہ ملتان کی طرف سے مندرجہ ذیل اشیاء موصول ہوئیں۔ جزاکم اللہ۔ بالٹیاں ۶ عدد، ٹوکریاں ۲ عدد
لجنہ اماء اللہ کراچی کی طرف سے اِس سلسلے میں پانچ صد روپیہ موصول ہوا۔ جزاھم اللہ تعالیٰ

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

گھر کا اُستاد
(بذریعہ ڈاک قرآن مجید کا ترجمہ پڑھنے کا بےنظیر طریق)

- قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کے لئے استاد کی ضرورت ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ گھر کا استاد یعنی "اسباق القرآن" کا جدید طریقِ تعلیم اِس مسئلہ کو حل کر کے اُستاد کی اِس ضرورت کو بحسن و خوبی پورا کرتا ہے۔
- "اسباق القرآن" کے ذریعے آپ اپنی تنہائی اور فرصت کے اوقات میں بڑی آسانی کے ساتھ قرآن مجید کا ترجمہ سیکھ سکتے ہیں۔
- "اسباق القرآن" کی کاپی کی مدد سے ماں اپنے بچوں کو بطور اُستاد بڑی خوبی سے قرآنِ مجید کا ترجمہ پڑھا سکتی ہے۔
- عہدیداران اپنے اپنے حزب کے احباب کو "اسباق القرآن" کے ذریعہ قرآنِ مجید کا ترجمہ پڑھا سکتے ہیں۔
- "اسباق القرآن" کی کاپی ایک ایسا اُستاد ہے جو گھر، دفتر، دوکان اور پردہ کے اندر باسانی میسّر ہے۔

تفصیلات کے لئے پچاس پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں!

مکتبہ "اسباق القرآن" ۱/۴۱ دار الیمن ربوہ

اخبارِ احمدیہ (بقیہ صفحہ اوّل)

پس دعائیں کرو اور بہت دعائیں کرو تاکہ تمہیں معرفت اور محبّتِ الٰہیہ حاصل ہو اور تم ان اولیاء اللہ میں شامل ہو جاؤ جن کے مقابلہ میں مخالفت اور شور و شر بے نتیجہ اور بے اثر ہو کر رہ جاتے ہیں۔

حضور نے فرمایا حقیقی معرفت کے حصول کے لئے بھی دعائیں کرو اور اس مقصد کے پورا ہونے کے لئے بھی بہت دعائیں کرو جس کے لئے ہماری جماعت قائم کی گئی ہے یعنی تمام ادیانِ باطلہ پر غلبۂ اسلام۔ خدا تعالیٰ خود دُنیا کی ہدایت کے سامان پیدا فرمائے اور ہمیں دُنیا کے لئے ایک نمونہ بنتے اور خدا تعالیٰ کی ایسی معرفت اور محبّت حاصل کرنے کی توفیق بخشے جس کے بعد خدا تعالیٰ خود ہمارا متولی بن جائے، ہمیں سوائے خدا کے اور کچھ بھی نظر نہ آئے گویا ہم یا ر نہاں میں نہاں ہو جائیں۔

اداریہ (بقیہ صفحہ ۲)

رات بھر کیا کرتے ہیں"! (روزنامہ نوائے وقت ۲۹ جنوری ۱۹۷۶ء۔ اشاعت ملتان صفحہ اوّل)

یہ دَآئِرَۃُ السَّوْءِ نہیں تو اور کیا ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا اہم تربیتی اجلاس

مورخہ ۲ فروری بروز سوموار بعد نماز مغرب مسجد مہدی گولبازار ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ایک اہم تربیتی اجلاس ہو رہا ہے اس میں محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب "ہمارے عقائد" اور مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف "غلبۂ اسلام کے متعلق پیشگوئیاں" کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔

تمام خدام کی حاضری ضروری ہے۔

محمد شفیق قیصر
مہتمم مقامی

(بقیہ) خدا تعالیٰ ہی قوم کو اِس چکر سے نکالے۔ انسانی کوششوں سے تو یہ چکر دُور ہوتا نظر نہیں آتا۔ خدا تعالیٰ اپنا رحم فرمائے اور ہموطنوں کو نیکی اور صداقت کی راہ پر گامزن ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴